چلو چلو..... تبت سینٹر چلو　　　　چلو چلو..... تبت سینٹر چلو

عدلیہ کی آزادی یا سیاسی بازیگری

عدلیہ کی آزادی کا نعرہ لگا کر سیاسی کھیل کھیلا جا رہا ہے

شہر کراچی اور صوبہ سندھ پر قبضے کے دعوے کئے جا رہے ہیں

جمہوری حکومت کا تختہ الٹنے کا اعلان کیا جا رہا ہے۔

کیا یہ عدلیہ کی آزادی ہے.....؟

یا

سندھ اور کراچی کے عوام کے خلاف سیاسی بازیگری.....؟

عدلیہ کی آزادی کیلئے اور عدلیہ کی آزادی کی آڑ میں سیاسی بازیگری کے خلاف

پرامن ریلی

12 مئی 2007ء　بروز ہفتہ 12 بجے دن

بمقام تبت سینٹر۔ایم اے جناح روڈ

قائد تحریک الطاف حسین خطاب فرمائیں گے

مائیں، بہنیں، بزرگ، نوجوان اور عوام زیادہ سے زیادہ شرکت کر کے ثابت کردیں کہ یہ شہر اور صوبہ عوام کا ہے،

سیاسی بازیگروں کا نہیں ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ

عدلیہ کی آزادی کے حق میں نکالی جانے والی تاریخی

''پرامن ریلی''

(بروز ہفتہ مورخہ 12 مئی 2007ء بمقام ایم اے جناح روڈ کراچی)

میں عوام زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کرکے عدلیہ کو آزاد اور خودمختار بنانے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

عوام جانتے ہیں کہ!

☆ متحدہ قومی موومنٹ کے ہزاروں کارکنوں کو ملک کی کسی عدالت میں پیش کئے بغیر انہیں ماورائے عدالت قتل کیا گیا۔ عدالتیں بشمول سپریم کورٹ کیوں اور کن وجوہات کی بناء پر خاموش تماشائی کا کردار ادا کرتی رہیں؟

☆ نواز شریف کے دور حکومت میں ان کی اپنی حلیف منتخب جماعت ایم کیو ایم کے خلاف 19، جون 1992ء کو بلا جواز فوجی آپریشن شروع کیا گیا لیکن عدالتیں اس غیر آئینی وغیر قانونی عمل پر کیوں اور کن وجوہات کی بنیاد پر خاموش رہیں؟

☆ بے نظیر بھٹو کے دور حکومت میں ایم کیو ایم کے کارکنوں کے ماورائے عدالت قتل کی وارداتوں میں 100 گنا اضافہ کردیا گیا حتیٰ کہ انہی کے دور حکومت میں ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کی اولاد نرینہ اور آخری نشانی میر مرتضیٰ بھٹو کو بھی بیدردی سے ماورائے عدالت قتل کردیا گیا مگر عدالتیں کیوں اور کن وجوہات کی بنیاد پر خاموش رہیں؟

☆ نواز شریف کے دور میں صوبہ سندھ کی حکومت کو غیر آئینی وغیر قانونی طریقہ سے برطرف کرکے صوبہ میں غیر آئینی وغیر قانونی گورنر راج نافذ کیا گیا لیکن عدالتیں کیوں اور کن وجوہات کی بنیاد پر خاموش رہیں؟

☆ ایم کیو ایم کے 28، لاپتہ کارکنان جنہیں آج سے 13 سال پہلے ان کے والدین کے سامنے گرفتار کیا گیا جو آج تک لاپتہ ہیں اس پر عدلیہ نے آج تک کوئی کارروائی کیوں اور کن وجوہات پر نہیں کی؟

☆ بے نظیر بھٹو کی حکومت کو اس وقت کے صدر مملکت فاروق احمد لغاری نے صدارتی حکمنامے کے تحت مختلف وجوہات کی بنیاد پر برطرف کیا تھا اور اپنے صدارتی حکمنامے یعنی (Presidential Proclamation Order) میں ان کی برطرفی کا سب سے پہلا نکتہ (First and Formost Ground) کراچی میں بے نظیر بھٹو کی حکومت کے ہاتھوں کئے جانے والے ماورائے عدالت قتل تھا لیکن صدارتی حکمنامے کے اس سب سے پہلے نکتہ کا آج تک عدالتوں نے کیوں اور کن وجوہات کی بنیاد پر کوئی نوٹس نہیں لیا؟

ملک بھر خصوصاً صوبہ سندھ کے تمام حق پرست عوام سے اپیل ہے کہ وہ عدلیہ کی آزادی اور خودمختاری کیلئے اور موجودہ جمہوری حکومت کے خلاف کی جانے والی ہنگامہ آرائیوں اور دہشت گردی کے خلاف ایم کیو ایم کی ''پرامن ریلی'' جو بروز ہفتہ مورخہ 12 مئی کو کراچی میں نکالی جارہی ہے اس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کرکے اسے کامیاب بنائیں، عدلیہ کو آزاد اور خودمختار بنائیں اور موجودہ جمہوری حکومت کے خاتمے کیلئے کی جانے والی دہشت گردیوں کا خاتمہ کرائیں۔

منجانب:۔ حق پرست اہلیان کراچی

پاکستان کے باشعور عوام کا سوال......؟؟؟؟

☆ اگر چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری واقعی عدلیہ کی آزادی پر یقین رکھتے ہیں،

تو وہ جواب دیں کہ.......

انہوں نے 2000ء میں اپنا آئینی حلف توڑ کر PCO کے تحت غیر آئینی حلف کیوں اٹھایا؟

☆ جو خود آئین کا حلف توڑ چکا ہو وہ آئین کی پاسداری کی بات کیسے کر سکتا ہے؟

☆ جو PCO کے تحت حلف اٹھا کر عدلیہ کے وقار کو ٹھیس پہنچائے اس سے عدلیہ کے وقار کی توقع کیسے کی جا سکتی ہے؟

اور اگر جسٹس افتخار محمد چوہدری کو واقعی عدلیہ کی آزادی و خودمختاری کا خیال ہے

تو.....وہ

2000ء میں اپنا آئینی حلف توڑ کر PCO کے تحت غیر آئینی حلف اٹھانے پر پہلے قوم سے معافی مانگیں؟

کیا

☆ چیف جسٹس سپریم کورٹ کے اعلیٰ ترین منصب پر فائز جج کو یہ زیب دیتا ہے کہ وہ سیاسی جلوسوں اور ریلیوں کی قیادت کریں؟

کیا ایسا کرنا چیف جسٹس کے منصب کی عزت و وقار کی توہین نہیں؟

اور.....اگر

بات عدلیہ کی آزادی و خودمختاری کی ہے تو حکومت کا تختہ الٹنے کی باتیں کس لئے کی جا رہی ہیں؟

کیا یہ عدلیہ کی آزادی کیلئے ہے یا حکومت کا تختہ الٹنے کیلئے ہے.....؟